

کیا نبی اکرم ﷺ کے جسم پر مکھی نہیں بیٹھتی تھی؟

فضیلت وہ ہے، جو قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔ محض جھوٹی روایات کی بنیاد پر نبی کریم ﷺ کی ذات گرامی کے حوالے سے کچھ کہنا انتہائی نامناسب اور سرسرا غلو ہے۔ ابوالبرکات عبداللہ بن احمد نسفی حنفی (م: ۱۰۷۰ھ) نے ایک روایت گھڑ کر نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کر دیا ہے۔ شاید یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی گرفت سے بے خوف و خطر ہو چکے ہیں۔ روایت یہ ہے:

إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ: أَنَا قَاطِعٌ بِكَذِبِ الْمُنَافِقِينَ لِأَنَّ اللَّهَ عَصَمَكَ مِنْ
وُقُوعِ الذُّبَابِ عَلَى جِلْدِكَ لِأَنَّهُ يَقَعُ النَّجَاسَاتُ فَيَتَلَطَّخُ بِهَا
فَلَمَّا عَصَمَكَ اللَّهُ مِنْ ذَلِكَ الْقَدَرِ مِنَ الذَّرِّ فَكَيْفَ لَا
يَعِصُمُكَ عَنْ صُحْبَةٍ مَنْ تَكُونُ مُتَلَطِّخَةً بِمِثْلِ هَذِهِ الْفَاحِشَةِ
وَقَالَ عُثْمَانُ: إِنَّ اللَّهَ مَا أَوْقَعَ ظِلِّكَ عَلَى الْأَرْضِ لِيَأْثَرَ
إِنْسَانٍ قَدَمَهُ عَلَى ذَلِكَ الظِّلِّ فَلَمَّا لَمْ يُمَكِّنْ أَحَدًا مِنْ وَضْعِ
الْقَدَمِ عَلَى ظِلِّكَ كَيْفَ يُمَكِّنُ أَحَدًا مِنْ تَلْوِثِ عَرَضِ

زَوْجَتِكَ .

”سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے عرض گزار ہوئے : مجھے منافقوں کے جھوٹا ہونے کا یقین ہے، کیوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے جسم پر گندگی سے لتھڑی ہوئی مکھی بھی بیٹھنے نہیں دیتا، جب اللہ نے آپ کو اس قدر حقیر سی گندگی سے محفوظ رکھا ہے، تو وہ لازمی طور پر آپ کو فحاشی میں لتھڑے ان لوگوں کی صحبت سے بچالے گا۔ سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں : اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کا سایہ زمین پر لگنے نہیں دیا، کہیں کسی کا پاؤں آپ کے سایہ پر نہ آ جائے۔ جب اللہ نے کسی کو اپنا پاؤں آپ کے سائے پر رکھنے کی طاقت نہیں دی، تو وہ اپنی زوجہ کی عزت کو داغ دار کرنے کی صلاحیت کیسے رکھ سکتا ہے؟“

(تفسیر النسفی / مدارك التنزیل وحقائق التاویل : ۴۹۲/۲)

قاضی عیاض نے لکھا ہے:

وَإِنَّ الدُّبَابَ كَانَ لَا يَقَعُ عَلَى جَسَدِهِ وَلَا ثِيَابِهِ .
”مکھی آپ ﷺ کے جسم پر بیٹھی تھی، نہ کپڑوں پر۔“

(الشفاء بتعريف حقوق المصطفى: ۳۶۸/۱)

ان کے رد میں علامہ محمد بن محمد دہلوی (۸۶۰-۹۴۷ھ) لکھتے ہیں:

لَا عِلْمَ لِي بِمَنْ رَوَاهُ .

”اس کے راوی کے متعلق مجھے تو کوئی پتہ نہیں!“

(شرح الشفاء للملا علي القاري : ۷۵۵/۱)

